21واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 12 فروری 2025

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ زراعت

بروز منگل 25 اکتوبر 2024 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

صوبہ میں زرعی ریسرچ انسٹی ٹیوٹس کے مختص بجٹ اور ریسرچرز سے متعلق ودیگر تفصیلات

*287: چوہدری جاوید احمد: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ زراعت کے کتنے ونگز ہیں کتنے ریسرچ انسٹی ٹیوٹس ہیں ان کا ٹوٹل بجٹ کتنا ہے اور ان میں سے افسران، یسرچرز اور ملازمین کے نام، عہدہ جات اور کام کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) زرعی ریسرچ کے لیے مالی سال 24-2023 میں کتنا بجٹ مختص ہے اور کتنا استعمال ہو چکا ہے اور کہاں کہاں پر اور کس کس ریسرچ پر خرچ ہوا ہے اس کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) زرعی ریسرچ کے اداروں کی تفصیل اور وہاں پر ریسرچرز کے نام و عہدہ جات کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(د) محکمہ زراعت کے افسران و ملازمین کے پاس گورنمنٹ کی کتنی گاڑیاں ہیں اور یکم جولائی 2023 سے 31 مارچ 2024 تک کتنا پٹرول و ڈیزل (لیٹر / روپے میں) خرچ ہوا ہے اس کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(ہ) صوبہ بھر میں کس کس ادارے نے گندم، چاول، سبزیاں اور فروٹس کے جدید تحقیق کرتے ہوئے نئے بیج یکم جنوری 2013 سے مارچ 2024 تک متعارف کرائے ہیں ان کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 28 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2024)

جواب

وزیر زراعت

(الف) محکمہ زراعت، حکومت پنجاب کے 18 ونگز ہیں اور 28 ریسرچ انسٹیٹیوٹس کام کر رہے ہیں جن کا مالی سال 24-2023 کا کل مختص کردہ بجٹ 4331.86 ملین روپے ہے اور ان کے افسران، ریسرچرز اور ملازمین کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)زرعی ریسرچ کے لیے مالی سال 24-2023 میں 4331.86 ملین روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے ۔اس بجٹ میں سے 2819.63 ملین روپے کا بجٹ استعمال ہو چکا ہے۔ مختص کردہ بجٹ مندرجہ ذیل تحقیقاتی سرگرمیوں پر خرچ ہوا ہے:۔

محکمہ زراعت کے ریسرچ انسٹیٹیوٹ کا بنیادی مقصد فصلات اور پھلوں کی نئی اقسام دریافت کرنا ہے جو کہ زیادہ پیداواری صلاحیت کے ساتھ ساتھ بیماریوں، کیڑوں اور موسمی تغیرات کے خلاف قوت مدافعت بھی رکھتی ہوں۔ ادارہ ہٰذا ان اقسام کیلئے پیداواری ٹیکنالوجی بھی وضع کرتا ہے۔ ادارہ ہذا کے سائنسدان ان مقاصد کو پورا کرنے کے لیے دن رات محنت کر رہے ہیں اور ریسرچ کا یہ کام مکمل جان فشانی کے ساتھ جاری وساری ہے۔ اب تک ادارہ ہذا نے 700 سے زائد اقسام دریافت کی ہیں اور گزشتہ سال 34 نئی اقسام منظور کروائی گئی۔

مزید براں ادارہ ہذا ان نئی اقسام کا بنیادی (Basic) اور قبل از بنیادی (Pre-Basic) بیج پنجاب سیڈ کارپوریشن اور مختلف سیڈ کمپنیوں کو مہیا کرتا ہے تاکہ کاشتکار حضرات کو معیاری بیج بروقت میسر آسکے۔ ادارہ ہٰذا نے گزشتہ سال مختلف فصلات کا 400 ٹن بیج مہیا کیا ہے۔

ادارہ ہٰذا کاشتکاروں کو تجزیہ کی سہولت بھی مہیا کرتا ہے جس کی بنیاد پر زیادہ پیداوار کے حصول کیلئے کاشتکاروں کی رہنمائی کی جاتی ہے۔ گزشتہ سال میں ادارہ ہٰذا نے 170000 نمونہ جات کا تجزیہ کیا جس میں مٹی، پانی، کھاد، کیڑے مار ادویات، GMO ٹیسٹنگ، DNA Fingerprinting وغیرہ کے نمونہ جات شامل ہیں۔

گھریلو پیمانے پر سبزیوں کی کاشت کو فروغ دینے کیلئے سیڈ کٹس بھی مہیا کی جاتی ہیں جن کی تعداد گزشتہ سال میں 230000 رہی ہے۔

#صوبہ پنجاب میں باغات کے فروغ کیلئے بیماریوں سے پاک، صحتمند اور صحیح النسل پھلدار پودے تیار کر کے کسانوں کو دیے جا رہے ہیں۔ گزشتہ سال مختلف پھلوں کے 2,00,000 (دولاکھ) پودے کسانوں کو فراہم کیے گئے ہیں۔

#علاوہ ازیں ادارہ ہٰذا نے مختلف فصلات کی پیداوار اور تجزیات کی مد میں 31000000 روپے آمدنی حکومت کو جمع کروائی ہے۔

#ویٹ کراپ پرونر (Wheat Crop Pruner) کا ڈیزائن اور تیاری کی گئی ہے۔

#جپسم سپریڈر (Gypsum Spreader) کا ڈیزائن اور تیاری کی گئی ہے۔

#شوگر کین ٹرانسپلانٹر (Sugarcane Trans Planter) کا ڈیزائن اور تیاری کی گئی ہے۔

#روٹا بیڈ پلانٹر (Rota Bed Planter) کا ڈیزائن اور تیاری کی گئی ہے۔

#بکٹ لوڈنگ اور ان لوڈنگ (Bucket loading and unloading) کا ڈیزائن اور تیاری کی گئی ہے۔

#مختلف زرعی مشینوں کی ٹیسٹنگ کی گئی ہے۔

#گلاب، جربرا، ٹیولپ اور آئرس پر تحقیق کی گئی ہے مزید براں موتیا، گیندا، گل داؤدی، گلیڈ یولس، ٹیوب روز اور موسمی پھلوں پر تحقیق کی جا رہی ہے۔

(ج) زرعی ریسرچ کے اداروں اور وہاں پر ریسرچرز کی تفصیلات (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئیں ہیں۔

(د) ادارہ ہذا اور اس کے ذیلی اداروں کے پاس 1526 گاڑیاں موجود ہیں۔ ان گاڑیوں پر یکم جولائی 2023 سے 31 مارچ 2024 تک پٹرول اور ڈیزل کی مد میں 423.54 ملین روپے خرچ ہوئے ہیں۔

(ہ) محکمہ زراعت کے مندرجہ ذیل ذیلی ادارے گندم، چاول، سبزیات اور فروٹس پر تحقیقاتی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئیں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2024)

بروز منگل 25 اکتوبر 2024 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

پی پی 123 کمالیہ میں زراعت کے محکمہ میں خالی اسامیوں سے متعلق تفصیلات

*299: محترمہ آشفہ ریاض: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل کمالیہ اور پی پی 123 میں محکمہ ہذا کی منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل عہدہ و گریڈ وائز بتائیں؟

(ب) کتنی اسامیاں کس کس عہدہ و گریڈ کی کہاں کہاں کب سے خالی ہیں۔

(ج) ان خالی اسامیوں کو پُر نہ کرنے کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(د) کیا حکومت خالی اسامیوں پر جلد از جلد تعیناتیاں کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ جو کام ان خالی اسامیوں کی وجہ سے Disturb ہو رہے ہیں ان کو مکمل کیا جا سکے اور عوام کو روزگار میسر ہو سکے۔

(تاریخ وصولی 28 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2024)

جواب

وزیر زراعت

(الف) تحصیل کمالیہ میں محکمہ ہذا کی منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل عہدہ و گریڈ وائز درج ذیل ہے:۔

شعبہ توسیع محکمہ زراعت

نمبر شمار	عہدہ	گریڈ	منظور شدہ اسامیاں
1	ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) کمالیہ	18	1
2	زراعت آفیسر (توسیع) کمالیہ	17	1
3	اسسٹنٹ	16	1
4	سینئر کلرک	14	1
5	فیلڈ انویسٹیگیٹر	14	1
6	سینئر فیلڈ اسسٹنٹ	12	5
7	فیلڈ اسسٹنٹ	11	3
8	بڈر / مالی	5	1
9	ڈرائیور	5	1
10	بیلدار	1	12
11	خاکروب	1	1

شعبہ اصلاحِ آبپاشی محکمہ زراعت

نمبر شمار	عہدہ	گریڈ	منظور شدہ اسامیاں
1	اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (اصلاحِ آبپاشی)	18	1
2	واٹر مینجمنٹ آفیسر	17	1
3	سینئر کلرک	14	1
4	واٹر مینجمنٹ سپروائزر	11	2

5	وہیکل ڈرائیور	5	1
6	نائب قاصد	1	1
7	راڈ مین	1	3
8	چوکیدار	1	1

شعبہ پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول آف پیسٹیسائیڈز محکمہ زراعت

نمبر شمار	عہدہ	گریڈ	منظور شدہ اسامیاں
1	زراعت آفیسر	17	1
2	فیلڈ اسسٹنٹ	11	1
3	پیسٹ سروئیر	5	1
4	بیلدار	1	1

شعبہ شماریات محکمہ زراعت

نمبر شمار	عہدہ	گریڈ	منظور شدہ اسامیاں
1	اسسٹنٹ ڈائریکٹر شماریات	17	1
2	فیلڈ اسسٹنٹ	11	8

(ب) محکمہ زراعت کی تحصیل کمالیہ میں خالی شدہ اسامیوں کی تفصیل مع عہدہ و گریڈ درج ذیل ہے:۔

شعبہ توسیع محکمہ زراعت

نمبر شمار	عہدہ	گریڈ	جگہ تعیناتی	تاریخ وقت جب سے خالی ہے
1	اسسٹنٹ	16	دفتر کمالیہ	جون 2023
2	سینئر کلرک	14	دفتر کمالیہ	دسمبر 2023 بوجہ ریٹائرمنٹ
3	سینئر فیلڈ اسسٹنٹ	12	یونین کونسل 712 GB	دسمبر 2023 بوجہ ریٹائرمنٹ
4	بڈر / مالی	5	دفتر کمالیہ	2017
5	ڈرائیور	5	دفتر کمالیہ	2019
6	بیلدار	1	دفتر کمالیہ	2017
7	خاکروب	1	دفتر کمالیہ	2018

شعبہ اصلاحِ آبپاشی محکمہ زراعت

نمبر شمار	عہدہ	گریڈ	جگہ تعیناتی	تاریخ وقت جب سے خالی ہے
1	واٹر مینجمنٹ آفیسر	17	دفتر کمالیہ	(3 سال 8) ماہ (لاہور ہائی کورٹ کی طرف سے حکمِ امتناعی کی وجہ سے بھرتی نہ ہو سکی ہے)
2	وہیکل ڈرائیور	5	دفتر کمالیہ	1 سال 5 ماہ
3	نائب قاصد	1	دفتر کمالیہ	4 سال
4	راڈ مین	1	دفتر کمالیہ	1 سال

شعبہ پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول آف پیسٹیسائیڈز محکمہ زراعت

نمبر شمار	عہدہ	گریڈ	جگہ تعیناتی	تاریخ وقت جب سے خالی ہے

1	فیلڈ اسسٹنٹ	11	دفتر کمالیہ	13.09.2018

شعبہ شماریات محکمہ زراعت

نمبر شمار	عہدہ	گریڈ	جگہ تعیناتی	تاریخ وقت جب سے خالی ہے
1	اسسٹنٹ ڈائریکٹر	17	دفتر کمالیہ	دو سال سے خالی ہے البتہ اضافی چارج اسسٹنٹ ڈائریکٹر ٹوبہ ٹیک سنگھ کو تفویض کیا گیا ہے

(ج)نان گزیٹڈ اسامیوں پر پنجاب حکومت کی طرف سے بھرتی پر پابندی عائد ہے۔

(د)پنجاب حکومت جب خالی اسامیوں پر بھرتی کا اعلان کرے گی تو یہ سیٹیں پُر ہو جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جون 2024)

بروز منگل 25 اکتوبر 2024 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

تحصیل پیر محل و کمالیہ میں محکمہ زراعت کے دفاتر و ملازمین کی تعداد سے متعلق تفصیلات

*356: محترمہ آشفہ ریاض: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل کمالیہ اور پیر محل میں محکمہ زراعت کے دفاتر کہاں کہاں ہیں ان کے کام کی تفصیل مع انچارج صاحبان کے نام، عہدہ و گریڈ سے آگاہ فرمائیں؟

(ب)ان دفاتر میں کسانوں کو کون کون سی سہولیات یا مشورہ جات دیئے جاتے ہیں۔

(ج) کتنے ملازمین کی ڈیوٹی خورد و نوش اشیاء اور زرعی ادویات و کھاد کی مہنگے داموں فروخت کو کنٹرول کرنے کی ہے۔

(د)ان ملازمین نے ان تحصیل میں مہنگی اشیاء اور زرعی ادویات مع کھاد کی مہنگے داموں فروخت کو کنٹرول کرنے کے لیے کیا اقدامات اٹھائے ہیں۔

(ہ) خاص کر زرعی ادویات میں ملوث اور کھاد ناقص فروخت کرنے والوں کے خلاف جو کارروائی کی گئی ہے اس کی تفصیل دی جائے۔

(تاریخ وصولی 4 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 15 مئی 2024)

جواب

وزیر زراعت

(الف) تحصیل کمالیہ اور پیر محل میں محکمہ زراعت کے دفاتر کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	دفتر کا نام اور پتہ	انچارج	عہدہ	گریڈ	کام کی تفصیل
1	ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت توسیع، مل فتیانہ روڈ، کمالیہ	آصف عزیز	اسسٹنٹ ڈائریکٹر توسیع	19	# فیلڈ اسسٹنٹس کے کام کی نگرانی کرنا علاوہ ازیں مختلف فصلات کے نمائشی پلاٹ لگوانا ہے۔ # علاقے کے زرعی اعداد و شمار مرتب کرنا۔ # اپنے دائرہ اختیار میں رُونما ہونے والے غیر معمولی واقعات کے بارے میں اعلیٰ احکام سے فوری مواصلات کو یقینی بنانا۔ # زمینداروں کو فصلات کی بہتر پیداوار کے حصول کے لیے منظور

					شدہ پیداواری ٹیکنالوجی کے متعلق آگاہی فراہم کی جاتی ہے۔ #کسانوں کو فصلات سے متعلقہ مسائل کے بارے میں مشورہ جات دیئے جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں حکومت کی طرف سے آنے والی تمام سکیموں کے بارے میں بتایا جاتا ہے۔
2	زراعت آفیسر توسیع، مل فتیانہ روڈ، کمالیہ	فاطمہ اکمل	زراعت آفیسر	17	#زمینداروں کو فصلات کی بہتر پیداوار کے حصول کے لیے منظور شدہ پیداواری ٹیکنالوجی کے متعلق آگاہی فراہم کی جاتی ہے۔ #کسانوں کو فصلات سے متعلقہ مسائل کے بارے میں مشورہ جات دیئے جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں حکومت کی طرف سے آنے والی تمام سکیموں کے بارے میں بتایا جاتا ہے۔ #فیلڈ اسسٹنٹ کے کام کی نگرانی کرنا علاوہ ازیں مختلف فصلات کے نمائشی پلاٹ لگوانا ہے۔
3	زراعت آفیسر، پیر محل	آصف منہاس	زراعت آفیسر	17	#زمینداروں کو فصلات کی بہتر پیداوار کے حصول کے لیے منظور

					شدہ پیداواری ٹیکنالوجی کے متعلق آگاہی فراہم کی جاتی ہے۔ #کسانوں کو فصلات سے متعلقہ مسائل کے بارے میں مشورہ جات دیئے جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں حکومت کی طرف سے آنے والی تمام سکیموں کے بارے میں بتایا جاتا ہے۔ #فیلڈ اسسٹنٹ کے کام کی نگرانی کرنا علاوہ ازیں مختلف فصلات کے نمائشی پلاٹ لگوانا ہے۔
4	اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت، اصلاح آبپاشی، فتیانہ روڈ، کمالیہ	احمد رضا	اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت	18	#کاشتکاروں کو جدید نظام آبپاشی (ڈرپ / سپر نکلر) کی تنصیب، ان کو چلانے کے لیے سولر سسٹم کی فراہمی، کھالہ جات کی اصلاح و پختگی، لیزر لینڈ لیولنگ اور آبی تلابوں کی تعمیر کے لیے سبسڈی اور فنی راہنمائی مہیا کرتا ہے۔ #کم پانی کے استعمال سے بہتر پیداوار کے حصول اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے بارے میں کاشتکاروں کی تربیت کرتا ہے۔
5	اسسٹنٹ ڈائریکٹر	عرفان احمد	اسسٹنٹ	18	#کاشتکاروں کو جدید نظام آبپاشی

	زراعت، اصلاح آبپاشی، غوثیہ چوک پیر محل		ڈائریکٹر زراعت		(ڈرپ / سپر نکلر) کی تنصیب، ان کو چلانے کے لیے سولر سسٹم کی فراہمی، کھالہ جات کی اصلاح و پختگی، سیم زدہ علاقوں میں ٹیوب ویلز کی سولر سسٹم پر منتقلی، لیزر لینڈ لیولنگ اور آبی تلابوں کی تعمیر کے لیے سبسڈی اور فنی راہنمائی مہیا کرتا ہے۔ #کم پانی کے استعمال سے بہتر پیداوار کے حصول اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے بارے میں کاشتکاروں کی تربیت کرتا ہے۔
6	زراعت آفیسر، پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈز، ماموں کانجن روڈ نزد نہر والا پُل تحصیل کمالیہ	سدرہ مقیت	زراعت آفیسر	17	#پیسٹی سائیڈز ڈیلرز اور ایپلیکیشن ایجنٹس کی ٹریننگ کا بروقت تحصیل کی سطح پر اہتمام کروایا جاتا ہے۔ #مطلوبہ اہداف کے حصول کے لیے مناسب منصوبہ بندی کرنا اور سہ ماہی سطح پر ان کا جائزہ لینا بھی فرائض میں شامل ہے۔ #پیسٹ سروے رپورٹس کو یکجا کر

					کے ضلعی دفتر کو ہفتہ وار، پندرہ روزہ اور ماہانہ بنیادوں پر رپورٹس مہیا کرتا ہے اور ذیلی دفاتر کی طرف سے منعقد کی جانے والی فارمر میٹنگز / سیمینار میں شرکت کرکے کسانوں کی راہنمائی کرتا ہے۔

(ب) تحصیل کمالیہ اور پیر محل میں محکمہ زراعت کے دفاتر میں دی جانے والی سہولیات اور مشورہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	دفتر کا نام اور پتہ	سہولیات اور مشورہ جات
1	دفاترہائے زراعت ،توسیع	#زمینداروں کو فصلات کی بہتر پیداوار کے حصول کے لیے منظور شدہ پیداواری ٹیکنالوجی کے متعلق آگاہی فراہم کی جاتی ہے۔ #کسانوں کو فصلات سے متعلقہ مسائل کے بارے میں مشورہ جات دیئے جاتے ہیں۔ # حکومت کی طرف سے آنے والی تمام سکیموں کے بارے میں بتایا جاتا ہے۔
2	دفاترہائے زراعت، اصلاح آبپاشی	#کاشتکاروں کو جدید نظام آبپاشی (ڈرپ / سپر نکلر) کی تنصیب کے لیے، ان کو چلانے کے لیے سولر سسٹم کی تنصیب اور کھالہ جات کی اصلاح و پختگی کے لیے تعمیراتی سامان کی کل لاگت کے مطابق مالی اعانت کی جاتی ہے۔ # پیر محل کے سیم زدہ علاقوں میں ٹیوب ویلز کی سولر سسٹم پر منتقلی

		اور پانی ذخیرہ کرنے والے تالابوں کی تعمیر کے لیے مالی اعانت اور فنی راہنمائی مہیا کرتا ہے۔ # کم پانی کے استعمال سے بہتر پیداوار کے حصول اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے بارے میں کاشتکاروں کی تربیت کرتا ہے۔
3	دفتر زراعت، پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈز	# کسانوں کی فصلوں کا کیڑوں یا بیماریوں کے حملے کی صورت میں معائنہ کرکے ان کی راہنمائی اور بروقت کنٹرول کرنے کے لیے آگاہی دی جاتی ہے # زرعی ادویات کے نمونے لیے جاتے ہیں تاکہ زمینداروں کو و معیاری ادویات کی دستیابی یقینی بنائی جاتی ہے۔ # زرعی ادویات کا کاروبار کرنے والوں کو ٹریننگ دے کر لائسنس دیئے جاتے ہیں۔ # کسانوں کو گورنمنٹ کی طرف سے دی گئی تمام سہولیات، سبسڈیز اور سکیمز کے بارے میں آگاہی دی جاتی ہے۔

(ج) صرف ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت توسیع کمالیہ اور زراعت آفیسر پیر محل کے پاس پرائس کنٹرول مجسٹریٹ کے اختیارات ہیں۔

(د) کھاد کی مہنگے دام فروخت کو روکنے کے لیے کھادوں کے سٹاک کی ویری فکیشن کی جاتی ہے۔ سپر وائزری سیل کروائی جاتی ہے۔ اس کے باوجود کسی بھی قسم کی خلاف ورزی کی صورت میں سخت قانونی کارروائی (ایف آئی آر، جرمانے) عمل میں لائی جاتی ہے۔ جن کی تفصیل سوال (ہ) کے جواب میں درج ہے۔

(ہ) مورخہ 2023-01-01 تا 2023-12-31 تک کھادوں کے 60 عدد سیمپل لیے گئے جن میں سے 7 سیمپل ان فٹ ہوئے اور ان پر ایف آئی آر درج کروائی گئیں۔ علاوہ ازیں کھادوں کے مہنگے داموں فروخت

کرنے پر 27 ایف آئی آر درج کروائی گئیں اور 1475000 روپے جرمانہ کیا گیا اور ایک عدد جعلی فیکٹری جس میں سے -/4000000 کی کھاد و مشینری ضبط کی گئی۔ مورخہ 2024-01-01 سے اب تک کھادوں کی 2 ایف آئی آر درج کروائی گئی ہیں ایک عدد سیمپل ان فٹ ہونے کی وجہ سے دوسری مہنگے داموں کھاد فروخت کرنے کی وجہ سے درج کروائی گئی ہے اور 80000 روپے جرمانہ کیا گیا ہے۔ ناقص زرعی ادویات فروخت کرنے والوں کے خلاف جو کارروائی کی گئی ہے اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام تحصیل	دورانیہ	پیسٹیسائیڈ کے نمونہ جات کی تعداد	ڈیلرز کا معائنہ	غیر قانونی کاروبار کے خلاف چھاپے	قبضہ میں لی گئی ددائی کی مقدار (کلو گرام / لٹرز)	قبضہ میں لی گئی دوائی کی مالیت (روپوں میں)
1	کمالیہ	01.01.2023- 18.05.2024	82	350	2	68	202465
2	پیر محل	01.01.2023- 18.05.2024	98	265	4	61	100100
		ٹوٹل	180	615	6	129	302565

(تاریخ وصولی جواب 4 اکتوبر 2024)

پنجاب: صوبہ بھر میں تمام مارکیٹ کمیٹیوں میں منتخب چیئرمین بنانے سے متعلق و دیگر تفصیلات

*236: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اس وقت صوبہ بھر کی تمام مارکیٹ کمیٹیوں میں منتخب چیئرمین کی بجائے ایڈمنسٹریٹر کام کر رہے ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو مارکیٹ کمیٹیوں کی قانون میں دی گئی مدت ختم ہونے کے بعد کیا ان چیئرمینوں کو بطور ایڈمنسٹریٹر تعینات کرنے کے لیے محکمہ کی جانب سے کوئی نوٹیفکیشن جاری کیا گیا تھا یا وہ کسی نوٹیفکیشن کے بغیر ہی عہدوں پر قابض ہیں اگر جاری کیا گیا تھا تو اس کی کاپی پیش کی جائے۔

(ج) کیا محکمہ قواعد کے مطابق مارکیٹ کمیٹیوں میں منتخب چیئرمین بنانے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 26 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2024)

جواب

وزیر زراعت

(الف) اس وقت صوبہ پنجاب کی 133 مارکیٹ کمیٹیوں میں سے 126 مارکیٹ کمیٹیوں میں Authorized/Administrators Officers تعینات ہیں۔ بقیہ 07 مارکیٹ کمیٹیوں کی مدت فی الحال پوری نہ ہوئی ہے اس لیے وہاں چیئرمین کام کر رہے ہیں۔ جن کی لسٹ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) بمطابق پامرا ایکٹ 2018 چیئرمین مارکیٹ کمیٹیز کو ایڈمنسٹریٹرز مارکیٹ کمیٹیز تعینات نہ کیا جا سکتا ہے۔ لہذا کسی چیئرمین کو بطور ایڈمنسٹریٹر مارکیٹ کمیٹی تعینات نہ کیا گیا ہے اور اس ضمن میں کوئی نوٹیفکیشن بھی جاری نہ کیا گیا ہے۔ جن 07 مارکیٹ کمیٹیوں کی مدت پوری نہ ہوئی ہے وہاں پر چیئرمین تا حال کام کر رہے ہیں اور جن مارکیٹ کمیٹیز کی مدت پوری ہو چکی ہے ان میں گورنمنٹ نے پامرا ایکٹ 2018 کے سیکشن (615)B کے تحت ایڈمنسٹریٹرز کے احکامات جاری کر دیئے ہیں۔ جن کی کاپی (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پنجاب مارکیٹ کمیٹیز ریگولیشنز 2021 کی شق 5(1) کے تحت پامرا اتھارٹی مارکیٹ کمیٹیوں کے ممبران تعینات کرنے اور چیئرمین اور وائس چیئرمین کے انتخاب کا شیڈول جاری کرنے کی مجاز ہے۔ لیکن اس وقت پامرا بورڈ موجود نہ ہے۔ پامرا بورڈ کی تشکیل کا معاملہ زیرِ غور ہے جیسے ہی گورنمنٹ کی طرف سے پامرا ایکٹ 2018 کے سیکشن 4 کے تحت پامرا اتھارٹی کے ممبران اور چیئرمین کی نامزدگی کی جائے گی، مارکیٹ کمیٹیوں کے ممبران تعینات کرنے اور چیئرمین اور وائس چیئرمین کے الیکشن کا شیڈول جاری کردیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 3 ستمبر 2024)

فیصل آباد: ڈویژن بھر میں محکمہ زراعت کے فارمز اور ان کے بجٹ سے متعلق و دیگر تفصیلات

*237: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد ڈویژن میں محکمہ زراعت کے کون کون سے فارم کہاں کہاں واقع ہیں ہر فارم کا رقبہ کتنا ہے اور ہر فارم کا ہر سال کا بجٹ کتنا ہے مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) ان فارموں پر کس کس فصل پر ریسرچ کی جاتی ہے اور اس ریسرچ کے گزشتہ دس سال کے نتائج کیا ہیں۔

(ج) ان فارموں کی کارکردگی کون چیک کرتا ہے اور کارکردگی کا جائزہ کس طریقہ کار کے تحت لیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی 26 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2024)

جواب

وزیر زراعت

(الف)فیصل آباد ڈویژن میں محکمہ زراعت کے زیر انتظام 16 فارمز موجود ہیں۔ جن کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	فارم کا نام	کل رقبہ (ایکڑ)	2023-24 سالانہ بجٹ (روپے)
1	گورنمنٹ سیڈ فارم JB/357 گوجرہ	273.39	10400189
2	گورنمنٹ سیڈ فارم جھنگ	107.25	9155681
3	تحقیقاتی ادارہ برائے گندم، فیصل آباد	80.5	9000000
4	تحقیقاتی ادارہ برائے گنا، فیصل آباد	111.1	86800000
5	تحقیقاتی ادارہ برائے سبزیات، فیصل آباد	81.66	61100000
6	تحقیقاتی ادارہ برائے دالیں، فیصل آباد	23	55000000
7	تحقیقاتی ادارہ برائے تیلدار اجناس، فیصل آباد	28	12500000
8	ہارٹیکلچرل ریسرچ انسٹیٹیوٹ، فیصل آباد	45	3200000
9	ڈیٹ پام ریسرچ سب اسٹیشن، جھنگ	42	1300000
10	ایگرانومک ریسرچ انسٹیٹیوٹ، فیصل آباد	60.75	113700000
11	پلانٹ پیتھالوجی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، فیصل آباد	25.04	2625000
12	انٹومالوجیکل ریسرچ انسٹیٹیوٹ، فیصل آباد	7.5	600000

13	ایگری بائیو ٹیکنالوجی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، فیصل آباد	17.37	1800000
14	تحقیقاتی اسٹیشن برائے مکئی، فیصل آباد	10.5	1200000
15	کاٹن ریسرچ اسٹیشن، فیصل آباد اور کاٹن ریسرچ سب اسٹیشن، جھنگ	71.5 15	80000000
16	فارڈر ریسرچ سب اسٹیشن، فیصل آباد	25.25	2100000
	کل مجموعہ	1024.81	450480870

(ب) گورنمنٹ سیڈ فارم JB/357 گوجرہ اور گورنمنٹ سیڈ فارم جھنگ، ریسرچ فارمز نہیں ہیں بلکہ ان فارمز پر مختلف فصلات یعنی گندم، دھان، وغیرہ کے بیج تیار کیے جاتے ہیں جو پنجاب سیڈ کارپوریشن کے ذریعے کاشتکاروں کو مہیا کیئے جاتے ہیں۔ بقیہ فارمز پر ریسرچ کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

1. تحقیقاتی ادارہ برائے گندم، فیصل آباد

اس فارم پر گندم اور جو کی اقسام پر ریسرچ کی جاتی ہے۔ گزشتہ دس سالوں میں اس ادارہ نے گندم اور جو کی 13 نئی اقسام متعارف کروائی ہیں جو کہ پنجاب کے 80 فیصد سے زائد رقبہ پر کاشت کی جا رہی ہیں۔

2. تحقیقاتی ادارہ برائے گنا، فیصل آباد

اس فارم پر گنے کی فصل پر ریسرچ کی جاتی ہے اور گزشتہ دس سال میں گنے کی (04) چار اقسام متعارف کروائی گئی ہیں جو کہ بین اقوامی معیار کے مطابق گنے اور چینی کی پیداوار ی صلاحیت رکھتی ہیں۔ اس کے علاوہ گنے کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی اور شوگر کین انٹر کراپنگ شامل ہے۔

3. تحقیقاتی ادارہ برائے سبزیات، فیصل آباد

ادارہ تحقیقات سبزیات، فیصل آباد دونوں موسموں یعنی خریف اور ربیع کی تقریباً تمام فصلوں پر تحقیق کر رہا ہے۔ جن میں خریف کی ٹماٹر، بھنڈی توری، گھیا توری، گھیا کدو، خربوزہ، تربوز، کھیرا، مرچ، کریلا، ٹینڈا، ٹینڈی اور ربیع میں پھول گوبھی، پیاز، بند گوبھی، ادرک، گاجر، مولی، شلجم، دھنیا، ہلدی، میتھی، لہسن وغیرہ پر تحقیق کر کے ان کے اعلیٰ بیج تیار کر کے کسانوں اور سیڈ کمپنی کو مہیا کر رہا ہے۔ ان دس سالوں میں ادارہ تحقیقات سبزیات، فیصل آباد ٹماٹر کے دو(02) ہائبرڈ اقسام، خربوزہ کی ایک(01) قسم، شلجم کی دو(02) اقسام، مٹر کی دو(02) اقسام، کریلے کی دو(02) اقسام، کھیرا کی ایک (01) قسم، ہلدی کی ایک (01) قسم، پیاز کی تین (03) اقسام، ادرک کی ایک(01)، بھنڈی کی ایک (01) قسم دریافت کر کے ان اقسام کا بیج کسانوں اور مختلف کمپنیز کو مہیا رہا ہے جو کہ اس کو کئی گنا بڑھا کر کسانوں تک پہنچاتے ہیں۔ اب تک ادارہ تحقیقات سبزیات، فیصل آباد مختلف سبزیات کی 82 اقسام دریافت کر چکا ہے۔

4. تحقیقاتی ادارہ برائے دالیں، فیصل آباد

ادارہ ہذا میں دالوں کے فارم خاص طور پر چنے، مسور، مونگ اور ماش کی نئی اقسام تیار کرنے کے لئے ریسرچ کی جاتی ہے۔ ادارے کی ریسرچ کے نتیجہ میں گزشتہ دس سالوں میں دالوں کی اعلیٰ پیداواری صلاحیت کی حامل 11 اقسام متعارف کروائی ہیں۔ ان اقسام میں چنے کی 6، مسور کی 2 اور مونگ ماش اور خشک مٹر کی ایک ایک قسم شامل ہیں۔

5. تحقیقاتی ادارہ برائے تیلدار اجناس، فیصل آباد

ادارہ ہذا نے سرسوں کی 10، سورج مکھی کی 06، سویابین کی 01، تل کی 03 اور السی کی 01 قسم متعارف کروائی ہے۔

6. ہارٹیکلچرل ریسرچ انسٹیٹیوٹ، فیصل آباد

اس فارم پر مختلف پھلدار فصلوں جیسا کہ امرود، انار، کھجور، آم، ترشاوہ پھل، انجیر اور دیگر چھوٹے پیمانے پر لگائے جانے والے پھل مثلاً جامن، بیر اور سٹرابیری وغیرہ پر ریسرچ کی جارہی ہے۔ جس کے نتائج درج ذیل ہیں۔

پنجاب میں کاشت کئے جانے والے انار کو پھٹنے سے بچانے کے لئے جامعہ طریقہ کار مرتب کیا گیا ہے۔

تجارتی پیمانوں پر امرود کی مختلف علاقوں میں کاشت کیلئے سروے کے بعد 12 نئی اقسام منتخب کی گئی اور ان میں سے 4 اقسام کو پنجاب سیڈ کونسل سے رجسٹرڈ کرایا گیا ہے۔ اسی طرح انار کی 8 نئی اقسام کو سروے کے بعد منتخب کیا گیا ہے اور ان میں سے 2 اقسام کو پنجاب سیڈ کونسل سے منظور کروایا گیا ہے۔

مجموعی طور پر ادارہ ہذا نے پھلوں کی 32 اقسام پنجاب سیڈ کونسل سے رجسٹرڈ کروائیں۔

انجیر کی غذائی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے 5 اقسام منتخب کر کے تجرباتی بنیاد پر لگایا گیا ہے اور انجیر کو خشک کر کے محفوظ کرنے کا طریقہ ایجاد کیا گیا ہے۔

پنجاب میں نئے پھل جیسے سٹرابیری، آڑو کے گزشتہ دس سال پر محیط تجربات کر کے ان کی گرم علاقوں میں مناسب اقسام متعارف کروائی گئی ہیں۔

نئے پھل جیسے ایووکیڈو، ڈریگن فروٹ، بلیک بیری، پپیتا، لوکاٹ وغیرہ کی کاشت کے تجربات ادارہ ہٰذا میں جاری ہیں۔

7. ڈیٹ پام ریسرچ سب اسٹیشن، جھنگ

اس فارم پر صرف کھجور پر ریسرچ کی جارہی ہے۔

کھجور کی 14 عربی نسل کی اقسام (بشمول عجوہ، امبر، خلاص، برھی وغیرہ) درآمد کر کے ان کو فیصل آباد جھنگ اور بہاولپور میں تجرباتی بنیاد پر کاشت کیا گیا ہے۔

مون سون میں کھجور کو بارشوں سے بچانے کیلئے خشک کرنے کا طریقہ ایجاد کیا گیا ہے۔

8 ایگرانومک ریسرچ انسٹیٹیوٹ، فیصل آباد

ادارہ ہٰذا مختلف فصلات (گندم، مکئی، چاول، باجرہ، کپاس، پٹ سن، سبزیات، تیلدار اجناس، دالیں اور ادویاتی پوداجات وغیرہ) کی نئی دریافت شدہ اقسام پر اگرانومک ریسرچ کر کے ان کے لیے پروڈکشن ٹیکنالوجی وضع کر کے کسانوں تک پہنچاتا ہے۔ مزید براں مندرجہ ذیل اقسام بھی منظور کروائی گئی ہیں۔

سٹیویا کی ایک قسم (ھنی)، تُلسی کی (FS-15)، پٹ سن کی (گولڈن جیوٹ 2019) اور سیسل کی ایک قسم (پاک سیسل 2021) منظور کروائی گئی ہیں۔

میٹرولوجیکل ڈیٹا کو ریکارڈ، مرتب اور مختلف اداروں کو فراہم کیا گیا ہے۔

گزشتہ دس سالوں کے اندر جڑی بوٹیوں کی 220 دواؤں کا تجزیہ کیا گیا ہے۔

گزشتہ دس سالوں کے اندر مختلف فصلوں کے بیجوں کے اُگاؤ کے لیے 1200 نمونوں کے ٹیسٹ کیے گئے ہیں۔

علاوہ ازیں نامیاتی کاشتکاری پر تجربات بھی شروع کیے گئے ہیں اور اس کے لیے کینچوے سے بننے والی کھاد پر بھی تجربات جاری ہیں۔

9 پلانٹ پیتھالوجی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، فیصل آباد

اس فارم پر مختلف فصلوں مثلاً گندم، کپاس، چنا، مکئی، چاول، مونگ، ماش، پیاز، مٹر، ٹماٹر، کھیرا، خربوزہ اور تربوز کی نئی اقسام پر بیماریوں کے خلاف ریسرچ کی جاتی ہے۔ گزشتہ دس سال سے اس ادارہ نے پانچ ہزار سے زیادہ لائنوں کو مختلف بیماریوں کے خلاف چیک کیا اس کے علاوہ ادارہ نے آلو کا 100 ٹن وائرس فری بیج تیار کیا اور یہ بیج کسانوں کو فراہم کیا گیا ہے۔

10 انٹومالوجیکل ریسرچ انسٹیٹیوٹ، فیصل آباد

اس فارم پر مختلف فصلوں جن میں کپاس، گندم، تل، مکئی، سرسوں، سورج مکھی اور دالیں وغیرہ کی نئی اقسام کے کیڑوں کے خلاف قوت مدافعت کے بارے میں ریسرچ کی جاتی ہے اور گذشتہ 10 سال میں اس ادارہ نے مندرجہ بالا فصلوں کی 500 سے زیادہ اقسام کی کیڑوں کے خلاف قوت مدافعت چیک کی۔

11 ایگری بائیو ٹیکنالوجی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، فیصل آباد

ادارہ ہٰذا کے زرعی فارم نے پچھلے دس سالوں میں گندم، کپاس، کماد، چاول، رایا، سورج مکھی، تل، مونگ اور مکئی کی کاشت کیلئے جنیاتی حساب سے ماحولیاتی دباؤ اور بیماریوں کے خلاف جینیاتی مزاحمت رکھنے والے جینز کی شناخت کرکے ان فصلات کی پیداوار بڑھانے میں بے مثال کامیابی حاصل کی ہے۔

12 تحقیقاتی اسٹیشن برائے مکئی، فیصل آباد

اس فارم میں مکئی پر ریسرچ کی جاتی ہے اور پچھلے دس سالوں میں مکئی کی 04 ہائبرڈ اقسام اور ایک عام قسم متعارف کروائی گئی ہے۔

13 کاٹن ریسرچ اسٹیشن، فیصل آباد اور کاٹن ریسرچ سب اسٹیشن، جھنگ

ان فارموں پر کپاس کی فصل پر ریسرچ کی جاتی ہے اور گزشتہ دس سالوں میں کاٹن کی 10 اقسام منظور کروائی گئی ہیں۔

14 فاڈر ریسرچ سب اسٹیشن، فیصل آباد

اس فارم میں برسیم، لوسرن، جئی، جوار، باجرہ، جنتر اور نیپیر گھاس پر ریسرچ کی جارہی ہے۔ گزستہ دس سالوں میں برسیم کی 04، جئی کی 04، جوار کی 03، باجرہ کی 01، جنتر کی 01 اور نیپیر گھاس کی 01 قسم منظور کروائی گئی ہے۔

(ج) فارمز کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے محکمہ زراعت کی مقرر کردہ ڈیپارٹمنٹل ریسورس موبلائزیشن کمیٹی(DRMC) / تشخیصی کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں جو درج ذیل طریقہ کار سے مختلف امور کا جائزہ لیتی ہیں

1 مختلف فصلات پر پیشگی سالانہ تحقیقاتی پروگرام پیش کیا جاتا ہے۔

2 پورے سال کی متوقع کراپنگ سکیم کی منظوری دی جاتی ہے۔

3 فارمز پر سالانہ تحقیقاتی پروگرام اور کراپنگ سکیم کے مطابق مختلف تجربات کاشت کا جائزہ لیا جاتا ہے۔

4 تمام تجربات جو فارم پر لگائے جاتے ہیں ان پہ متعین سائنس دانوں کی ذمہ داریوں کا تعین بذریعہ پرفارمنس کنٹریکٹ کیا جاتا ہے۔

5 فارم کا ایک ہدف مقرر کیا جاتا ہے اور دوران سال اس کا جائزہ لیا جاتا ہے۔

6 قابل اور سرکردہ سائنس دانوں پر مشتمل ایویلوایشن کمیٹیاں ماہانہ اور سالانہ بنیادوں پر تحقیقاتی رپورٹ کے ذریعے نتائج کا جائزہ لیتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3جولائی 2024)

فیصل آباد: زرعی یونیورسٹی کے چانسلر اور وائس چانسلر کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*314: راؤ کاشف رحیم خاں: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے وائس چانسلر کب سے اس عہدے پر فائز ہیں ان کی مدت تعیناتی کب تک ہے؟

(ب) قواعد کے مطابق وائس چانسلر کے لیے عمر کی حد اور شرائط کیا ہیں تفصیلات سے آگاہ کیا جائے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ موجودہ چانسلر پر بطور وائس چانسلر گزشتہ دور میں یونیورسٹی میں اقربا پروری، اختیارات کے ناجائز استعمال اور کرپشن کے الزامات عائد کئے گئے تھے۔

(د)اگر کا جواب درست ہے تو بتایا جائے ان پر کیا کارروائی کی گئی اور ان الزامات کی نوعیت کیا تھی تفصیلات پیش کی جائیں۔

(تاریخ وصولی 26 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 6 مئی 2024)

جواب

وزیر زراعت

الف) زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر اقرار احمد خاں مورخہ 20-10-2020 سے اس عہدے پر فائز ہیں اور ان کی مدت تعیناتی 19-10-2024 تک ہے۔ کاپی (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یونیورسٹی آف ایگریکلچر فیصل آباد ایکٹ 1973 کے سیکشن 14 (1) کے مطابق جس کی عمر پوسٹ ھٰذا کیلیئے درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ تک 65 سال سے زیادہ نہ ہو وہ اس عہدہ کے لیے درخواست دے سکتا/ سکتی ہے۔

اس سلسلے میں یہ وضاحت کی جاتی ہے کہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر کی تعیناتی میں یونیورسٹی انتظامیہ کا کوئی کردار نہ ہے۔

(ج) موجودہ وائس چانسلر پر لگائیں گے تمام الزامات بے بنیاد قرار دیئے جا چکے ہیں۔ اس سلسلے میں :

(1) نیب نے مورخہ 28 اگست 2018 کو جاری کردہ لیٹر نمبر NAB-1(9)HQ/1791/L/IW-II کاپی (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ میں Secretary to Govt. of the Punjab, Agriculture Department,Lahore کو مطلع کیا کہ حتمی انکوائری رپورٹ کے نتائج اور Executive Board میٹنگ کی سفارشات کی بنیاد پر مجاز اتھارٹی نے کیس بند کرنے کی منظوری دے دی ہے۔

(2) اسی طرح اینٹی کرپشن میں درج FIR کے خلاف ڈاکٹر اقرار احمد خاں وائس چانسلر نے لاہور ہائی کورٹ لاہور میں رٹ پٹیشن دائر کی تھی جس پر لاہور ہائی کورٹ نے اپنے فیصلے بتاریخ 2024-07-09 کو ان پر درج اینٹی کرپشن FIR کو منسوخ کر دیا ہے۔ لاہور ہائی کورٹ لاہور کے درج بالا حکم کی کاپی برائے ملاحظہ (ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) پروفیسر ڈاکٹر اقرار احمد خاں پر لگائے گئے تمام الزامات کی بنیاد پر درج شدہ FIR لاہور ہائی کورٹ لاہور کے حکم مورخہ 2024-07-09 کے تحت خارج ہو چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 نومبر 2024)

صوبہ بھر کھاد اور پانی کے اخراجات میں کمی کے لیے پالیسی بنانے سے متعلق تفصیلات

*484: جناب محمد عون جہانگیر: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کھاد اور پانی کے اخراجات میں کمی کے لئے حکومت کوئی پالیسی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) کسانوں کو زرعی مشینری فراہم کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 23 مئی 2024)

جواب

وزیر زراعت

(الف) جی ہاں حکومت پنجاب نے پنجاب کسان کارڈ کا اجراء کیا ہے جس کے تحت دیگر سہولیات کے ہمراہ کسانوں کو کھاد پر براہ راست سبسڈی فراہم کی جائے گی۔ مزید براں جدید نظام آبپاشی (ڈرپ / سپرنکلر) کی تنصیب سے کھاد کے اخراجات میں خاطر خواہ کمی لائی جا رہی ہے۔ علاوہ ازیں، محکمہ زراعت پانی کے اخراجات میں کمی کے لیے کاشتکاروں کو کھالاجات کی اصلاح و پختگی، جدید نظام آبپاشی

(ڈرپ / سپر نکلر) چلانے کے لیے سولر سسٹم کی فراہمی اور آبی تالابوں کی تعمیر جیسی سہولیات مہیا کر رہا ہے۔ اس ضمن میں محکمہ زراعت کی جانب سے پانی کی استعداد کار کی بہتری کے لیے ،، پنجاب میں پائیدار زرعی ترقی کا انقلابی منصوبہ ،، جو کہ 23-2022 میں شروع ہو چکا ہے۔ پانچ سال پر محیط اس منصوبے کی کُل لاگت 58 ارب 8 کروڑ روپے ہے۔ جس کی تکمیل پر کسانوں کے پانی کے اخراجات میں خاطر خواہ کمی آئے گی۔

(ب) کسانوں کو زرعی مشینری فراہم کرنے کے لئے حکومت پنجاب متعدد منصوبوں پر عمل پیرا ہے۔ گرین ٹریکٹر سکیم کے تحت 9500 ٹریکٹرز سبسڈی پر بذریعہ قرعہ اندازی کسانوں کو فراہم کیے جائیں گے۔ 12 ارب روپے کی لاگت سے "جدید مشینی زراعت کے فروغ سے فصلوں کی پیداوار بڑھانے کا منصوبہ" کے تحت کسانوں کو رعایتی قیمت پر 36 قسم کے زرعی آلات و مشینری 60 فیصد سبسڈی پر فراہم کر رہی ہے جس کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ 8 ارب روپے کی لاگت سے وزیرِ اعلیٰ پنجاب کے سموگ کنٹرول پروگرام کے تحت حکومت پنجاب 5000 سوپر سیڈر اور 2000 رائس شیڈر 60 فی صد رعایتی نرخوں پر فراہم کر رہی ہے، 4 ارب روپے کی لاگت سے 3 ہزار لیزر لینڈ لیولرز کی سبسڈی پر فراہمی اور 1.5 ارب روپے کی لاگت سے جدید زرعی مراکز کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم نومبر 2024)</u>

فیصل آباد زرعی انسٹی ٹیوٹ کو ڈویلپمنٹ فنڈز کے اجراء اور کارکردگی سے متعلق تفصیلات

*844: جناب جنید افضل ساہی: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں کس کس زرعی انسٹیٹیوٹ کو پچھلے سالوں میں ڈویلپمنٹ کی مد میں کتنا کتنا فنڈ جاری کیا گیا؟

(ب)ان انسٹیٹیوٹس کی کارکردگی کیا ہے۔

(ج)ان انسٹیٹیوٹس نے کیا کوئی نیا زرعی بیج تیار کیا ہے جس سے زرعی پیداوار میں اضافہ ہوا بیج مع فصل کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی16 مئی2024 تاریخ ترسیل 25جون2024)

جواب

وزیر زراعت

(الف) محکمہ زراعت کے زیر انتظام ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ، فیصل آباد کے ذیلی ادارے جو ضلع فیصل آباد میں واقع ہیں کو پچھلے تین سالوں 22-2021 سے 24-2023 میں 868.683 ملین روپے کا فنڈ ڈویلپمنٹ کی مد میں جاری کیا گیا۔ جس کی تفصیل

(الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ ہارٹی کلچرل ریسرچ اسٹیشن فار فلوریکلچر اینڈ لینڈ سکیپنگ فیصل آباد کو کوئی فنڈ نہ ملا ہے۔

(ب) محکمہ زراعت کے زیر سایہ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ، فیصل آباد کام کر رہا ہے جس کا بنیادی مقصد فصلات اور پھلوں کی نئی اقسام دریافت کرنا ہے جو کہ زیادہ پیداواری صلاحیت کے ساتھ ساتھ بیماریوں ،کیڑوں اور موسمی تغیرات کے خلاف قوت مدافعت بھی رکھتی ہوں۔ ادارہ ھٰذا ان اقسام کیلئے پیداواری ٹیکنالوجی بھی وضع کرتا ہے گزشتہ پانچ سالوں میں ان داروں نے 147 اقسام دریافت کی ہیں۔ مزید براں ذیلی ادارہ تحقیقات برائے کھجور جھنگ میں 1150 کھجور کے پودے لگائے گئے ہیں اور اس پر تحقیقی کام جاری ہے تا کہ آنے والے سالوں میں کسان ان سے فائدہ اُٹھا سکیں اور اس کے علاوہ پیتے کے وائرس فری نرسری کے 800 پودے سالانہ بنیاد پر کسانوں کو فراہم کیے گئے ہیں۔

#مزید براں ادارہ ھٰذا ان نئ اقسام کا بنیادی (Basic) اور قبل از بنیادی (Pre-Basic) بیج پنجاب سیڈ کارپوریشن اور مختلف سیڈ کمپنیوں کو مہیا کرتا ہے تاکہ کاشتکار حضرات کو معیاری بیج بروقت میسر آسکے۔ ادارہ ھٰذا نے گزشتہ سال مختلف فصلات کا 400 ٹن بیج مہیا کیا ہے۔

#ادارہ ہٰذا کاشتکاروں کو تجزیہ کی سہولت بھی مہیا کرتا ہے جس کی بنیاد پر زیادہ پیداوار کے حصول کیلئے کاشتکاروں کی رہنمائی کی جاتی ہے۔ گزشتہ سال میں ادارہ ھٰذا نے 170000 نمونہ جات کا تجزیہ کیا جس میں مٹی، پانی، کھاد، کیڑے مار ادویات، GMO ٹیسٹنگ، DNA Fingerprinting وغیرہ کے نمونہ جات شامل ہیں۔

#گھریلو پیمانے پر سبزیوں کی کاشت کو فروغ دینے کیلئے سیڈ کٹس بھی مہیا کی جاتی ہے جن کی تعداد گزشتہ سال میں 230000 رہی ہے۔

صوبہ پنجاب میں باغات کے فروغ کیلئے بیماریوں سے پاک، صحتمند اور صحیح النسل پھلدار پودے تیار کر کے کسانوں کو مہیا کیے جا رہے ہیں۔ گزشتہ سال مختلف پھلوں کے 2,00,000 (دو لاکھ) پودے کسانوں کو فراہم کیے گئے ہیں۔

مزید براں ادارہ ھٰذا کے ضلع فیصل آباد میں ذیلی اداروں کی کارکردگی کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1. تحقیقاتی ادارہ برائے گندم، فیصل آباد

ادارہ ھٰذا نے اب تک 88 نئ اقسام تیار کی ہیں جس کی بدولت گندم کی پیداوار قیام پاکستان سے اب تک دس گنا سے زیادہ ہو چکی ہے۔ یہ ادارہ گندم کے حوالے سے سبز انقلاب کا بانی ہے اس ادارہ ھذا کی تیار کردہ اقسام میں میکسی پاک، پاک 81، انقلاب-91، سحر 06، فیصل آباد 08، گلیکسی، اکبر-19، وغیرہ ادارہ ھذا کی اقسام ملک کے 75 فیصد سے زائد رقبے پر جبکہ صوبہ پنجاب میں 98 فیصد رقبے پر کاشت کی جاتی ہیں۔

2. تحقیقاتی ادارہ برائے سبزیات، فیصل آباد

ادارہ ھٰذا نے پچھلے پانچ سالوں میں مختلف سبزیات پر موسم خریف کے 400 تجربات جبکہ موسم ربیع کی سبزیات پر 500 تجربات کئے ہیں اور اس کے ساتھ ہر سال شعبہ زراعت توسیع کے ماسٹر ٹرینز کو سال میں دو مرتبہ ٹریننگ فراہم کیں۔ شعبہ سبزیات بلوچستان اور گلگت بلتستان کے سائنسدانوں کو بھی ٹریننگ فراہم کی اور اس کے ساتھ ادرک کی کاشت کے فروغ پر ہر ادارے نے کام کیا جس میں خاطر خواہ کامیابی حاصل ہوئی اور صوبے میں ادرک کی کاشت جو کہ صفر تھی۔ اس سال تقریباً 8 ایکڑ رقبہ پر ادرک کاشت ہوئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ادارہ ہر سال ادرک کے ٹشو کلچر پودے بھی ارزاں نرخوں پر زمینداروں کو فراہم کر رہا ہے اور اب تک 25000 کے قریب ادارک کے ٹشو کلچر پلانٹس کسانوں کو مہیا کیے جا چکے ہیں۔

3. تحقیقاتی ادارہ برائے گنا، فیصل آباد

ادارہ ھٰذا میں موسمیاتی تغیر و تبدل کے کماد کی فصل پر ہونے والے اثرات اور تبدیل شدہ موسم میں گنے کی بہتر پیداوار کے حصول کے لیے مختلف تجربات کیے گئے ہیں۔ جس میں سالانہ بنیادوں پر گنے کی نئی اقسام کی دریافت پر 12 تجربات، گنے کی پیداواری ٹیکنالوجی کے حوالہ سے 29 تجربات، گنے کی بیماریوں اور کیڑے مکوڑوں کے کنٹرول پر 14 تجربات اور اسی طرح گنے کی بافت اور زمین کی بہتری کے لیے 12 تجربات کیے گئے۔ گزشتہ سالوں میں کسانوں کو کماد کی ترقی دادہ اور نئی اقسام کا بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت والا بیج (50000 من) مہیا کیا گیا ہے۔

4. ہارٹیکلچرل ریسرچ انسٹیٹیوٹ، فیصل آباد

ادارہ ھٰذا نے ٹوٹل 36 نئی اقسام متعارف کروائی ہیں۔ جن میں کھجور کی 20، بیر 09، امرود 04، انار 02 اور فالسہ کی 01 قسم شامل ہے۔ پنجاب میں پپیتے کے فروغ پر زور و شور سے تحقیقاتی کام جاری ہیں۔

5. تحقیقاتی ادارہ برائے دالیں، فیصل آباد

ادارہ ھٰذا نے مختلف دالوں کی اعلیٰ اقسام کے بیجوں کی مقدار بڑھانے کے لئے منظور شدہ اقسام کا 5400 کلو گرام بنیادی بیج (Pre-Basic Seed) پنجاب سیڈ کارپوریشن اور بیج پیدا کرنے والی مقامی کمپنیوں کو فراہم کر رہا ہے۔ تاکہ ترقی پسند کاشتکاروں کی مختلف دالوں کے بیجوں کی ضروریات کو پورا کیا جائے۔ ادارہ ھٰذا نے ستمبر کاشت گنے کی فصل میں مسور کی مخلوط کاشت متعارف کروائی ہے۔ سال میں مونگ اور ماش کی دو فصلیں (بہاریہ، موسمی) کاشت کرنے کی ٹیکنالوجی دریافت اور متعارف کروائی گئی ہے۔ باغات میں مونگ کی کاشت کو متعارف کروایا گیا ہے۔

.6 ہارٹیکلچرل ریسرچ سٹیشن، فار فلوری کلچر اینڈ لینڈ سکیپنگ، فیصل آباد

ادارہ ھٰذا میں مختلف قسم کے آرائشی پودے تیار کیے جاتے ہیں جو کہ گاہکوں کو مناسب دام پر دستیاب ہیں۔ علاوہ ازیں پھولوں کی پیداوار ی ٹیکنالوجی، آرائشی پودوں کے لیے موزوں میڈیا، فیصل آباد کی آب و ہوا کے لیے موزوں پھولوں کی اقسام، فیصل آباد کی آب و ہوا میں موزوں نمائشی پودے، تراشیدہ پھولوں کی بعد از نگہداشت، تراشیدہ زیبائشی پودوں کی بعد از نگہداشت، فیصل آباد کی نرسریوں کا سروے، گلائل کی بعد از نگہداشت، سہانجنا کے پتوں کا عرق اور افادیت، دابوں میں جڑوں کی نمو بذریعہ ہارمونز اور پی جی پی آر (بیکٹریا) کی افادیت جیسے موضوعات پر تحقیق جاری ہے۔

(ج) .1 تحقیقاتی ادارہ برائے گندم، 2۔ تحقیقاتی ادارہ برائے سبزیات 3۔ تحقیقاتی ادارہ برائے گنا 4۔ ہارٹیکلچرل ریسرچ انسٹیٹیوٹ فیصل آباد جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئیں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم نومبر 2024)

فیصل آباد: ایوب ریسرچ سنٹر کو الاٹ کیے گئے رقبہ اور زیر کاشت رقبہ سے متعلق تفصیلات

*845: جناب جنید افضل ساہی: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ایوب ریسرچ سنٹر فیصل آباد کتنے رقبے پر مشتمل ہے اس سنٹر نے اب تک کتنی زمین آباد کی ہے؟

(ب) یہ رقبہ کس سال میں الاٹ کیا گیا۔

(ج) کتنے رقبے پر گنا کاشت کیا گیا ہے۔

(د) اس رقبے میں سے شوگر کین ریسرچ انسٹیٹیوٹ کو کتنا رقبہ الاٹ کیا گیا اور اس پر کتنا فنڈ خرچ کیا گیا تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

(ہ) کتنا رقبہ زیر کاشت ہے۔

(تاریخ وصولی 16 مئی 2024 تاریخ ترسیل 25 جون 2024)

جواب

وزیر زراعت

(الف) ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ، فیصل آباد (ریسرچ ونگ، محکمہ زراعت، حکومت پنجاب) 1519 ایکڑ رقبہ پر مشتمل ہے۔ تمام رقبہ آباد ہے۔

(ب) ایوب ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ سال 1960 سے 1962 میں ادارہ ھٰذا کو مذکورہ رقبہ الاٹ کیا گیا۔

(ج) ادارہ ہذا کے ذیلی ادارہ شوگر کین ریسرچ انسٹیٹیوٹ، فیصل آباد میں سالانہ 97.2 ایکڑ پر گنا کاشت کیا جاتا ہے۔

(د) شوگر کین ریسرچ انسٹیٹیوٹ، فیصل آباد کو سال 1972 کو 111.7 ایکڑ رقبہ الاٹ کیا گیا۔ جس پر مالی سال 24-2023 میں غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں ٹوٹل 18.2 ملین روپے خرچ کئے۔ بجٹ کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) شوگر کین ریسرچ انسٹیٹیوٹ فیصل آباد میں 97.2 ایکڑ زیر کاشت ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم نومبر 2024)

رحیم یار خان: تحصیل صادق آباد میں لیموں کی کاشت اور لیموں کے پودوں / باغات کے وائرس سے بچاؤ سے متعلق تفصیلات

*1060: جناب ممتاز علی: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں لیموں کی کاشت کتنے رقبہ پر کی جاتی ہے سال 2018 سے آج تک صوبہ میں لیموں کی کتنی پیداوار ہوئی، سال وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) تحصیل صادق آباد ضلع رحیم یار خان میں لیموں کی کاشت کتنے رقبہ پر ہوتی ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ گزشتہ تقریباً پانچ سال سے لیموں کے پودوں اور باغات کو ایک وائرس کا سامنا ہے جس سے لیموں کی پیداوار شدید متاثر ہو رہی ہے۔

(د) حکومت لیموں کے باغات کو اس وائرس سے بچانے اور پیداوار کی بڑھوتری کے لئے کیا اقدامات کر رہی ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 29 مئی 2024 تاریخ ترسیل 26 جولائی 2024)

جواب

وزیر زراعت

الف) صوبہ پنجاب میں 19-2018 سے 24-2023 تک لیموں کا رقبہ / پیداوار کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	رقبہ (ایکڑ میں)	پیداوار (ٹن میں)	سال	رقبہ (ایکڑ میں)	پیداوار (ٹن میں)
2017-18	10,461	22783	2021-22	9,262	45188
2018-19	11,106	26977	2022-23	9,210	48033
2019-20	9,262	23397	2023-24	9,210	53069
2020-21	9,262	43088			

(ب) تحصیل صادق آباد ضلع رحیم یار خان میں لیموں کی کاشت 2553 ایکڑ رقبہ پر ہوتی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے بلکہ محکمہ کے اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ پانچ سالوں میں لیموں کی پیداوار میں درج ذیل وجوہات کی بناء پر اضافہ دیکھا گیا ہے۔

دیگر پھلوں کی طرح (High Density) طریقہ کاشت کو باغات میں متعارف کروایا گیا ہے۔ جس میں پودوں کی تعداد اوسطاً 200 سے 400 فی ایکڑ رکھی گئی ہے۔

بڑے سائز کے لیموں کی اقسام متعارف ہونے سے بھی پیداوار میں اضافہ ہوا ہے۔

بعض نئی لیموں کی اقسام سال میں ایک سے زیادہ دفعہ پھل دیتی ہیں۔

(د) وائرس کی وجہ سے لیموں کی پیداوار متاثر نہیں ہو رہی ہے۔ جیسا کہ سوال (ج) کے جواب میں بتایا گیا ہے۔ تاہم پیداوار کو بڑھانے کے لیے محکمہ زراعت کی طرف سے کاشتکاروں کو باغات کے انتظام کے بہترین طریقوں، جیسے کھاد کے متوازن استعمال، پودوں کی کانٹ چھانٹ، جڑی بوٹیوں کی تلفی، زمین کی تیاری، پُرانے پودوں کی نئے پودوں سے تبدیلی اور پودوں کو کیڑوں سے تحفظ کے اقدامات کے بارے میں گاؤں کی سطح پر مشاورتی خدمات فراہم کی جا رہی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم نومبر 2024)</u>

فیصل آباد: زرعی یونیورسٹی میں بیرون ملک پی ایچ ڈی سکالرشپ حاصل کرنے سے متعلق تفصیلات

*1444: راؤ کاشف رحیم خاں: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے دیگر یونیورسٹیز کی طرح زرعی یونیوسٹی فیصل آباد میں بھی بیرون ملک Ph.D کے لئے سکالرشپ حاصل کرنے کے لئے یونیورسٹی سٹاف کو بھی مختلف مراحل سے گزرنا پڑتا ہے اور ہر شعبہ کے لئے الگ الگ درخواستیں وصول کی جاتی ہیں اور الگ الگ امیدوار منتخب ہوتے ہیں۔

(ب) کیا یہ درست ہے کہ 2022 میں شعبہ ایگری بزنس میں نہال احمد خاں اور شعبہ ایگری اکنامکس میں محمد سرمد مشتاق کا بیرون ملک Ph.D کے لئے سکالرشپ کے لیے کیا گیا۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ قواعد اور چانسلر / گورنر پنجاب کے 23-6-8 کے احکامات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے شعبہ ایگری اکنامکس میں سکالرشپ حاصل کرنے والے محمد سرمد مشتاق کی جگہ وائس چانسلر اقرار احمد خاں کے بیٹے نہال احمد خاں کو سکالرشپ جاری کر دیا گیا بلکہ غیر قانونی طور پر قواعد اور روایات کو نظر انداز کرتے ہوئے سکالرشپ کی مکمل رقم جس کی مالیت کروڑوں روپے ہے یکمشت ادا کر دی گئی جس کی یونیورسٹی کی تاریخ میں کوئی مثال نہیں ملتی۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ رولز کے مطابق منتخب سٹاف ممبرز کو سکالرشپ کی رقم مرحلہ وار یعنی ہر سمسٹر پاس کرنے کے بعد صرف آنے والے سمسٹر کے لئے سکالرشپ کی قسط ادا کی جاتی ہے اور یہ سلسلہ Ph.D مکمل ہونے تک اسی طرح جاری رہتا ہے۔

(ہ) کیا بھی درست ہے کہ گورنر پنجاب کے حکم نامہ مورخہ 2024-5-10 جس میں سیکرٹری زراعت کو گورنمنٹ پنجاب کے ذریعے وائس چانسلر اقرار احمد خان کے خلاف ریفرنس بھیجنے کا حکم دیا جس پر آج تک عمل نہیں کیا گیا کیا حکومت گورنر کے احکامات پر عمل کرنے اور اس حکم کو نظر انداز کرنے والے افسران کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(و) اگر جز (ج) اور (د) کا جواب اثبات میں ہے تو بتایا جائے کہ قواعد اور گورنر کے احکامات کی دھجیاں اڑاتے ہوئے سرکاری خزانے کو کروڑوں روپے نقصان پہنچانے والے UAF کے افسران کے خلاف اب تک کیا کارروائی کی گئی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 11 جولائی 2024 تاریخ ترسیل 21 اگست 2024)

جواب

وزیر زراعت

(الف) یہ درست ہے کہ دیگر یونیورسٹیز کی طرح زرعی یونیورسٹی فصل آباد میں بھی بیرون ملک پی ایچ ڈی کے لیے سکالرشپ حاصل کرنے کے لیے یونیورسٹی سٹاف کو بھی مختلف مراحل سے گزرنا پڑتا ہے اور ہر شعبہ کے لیے الگ الگ درخواستیں وصول کی جاتی ہیں اور الگ الگ امیدوار منتخب ہوتے ہیں۔

(ب) یہ درست ہے کہ 2022 میں شعبہ ایگری بزنس میں نہال احمد خان اور شعبہ ایگری اکنامکس میں محمد سرمد مشتاق کو بیرون ملک پی ایچ ڈی کے لیے سکارلرشپ کے لیے منتخب کیا گیا تھا۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ کسی بھی قواعد اور چانسلر / گورنر پنجاب کے حکم کی خلاف ورزی نہیں کی گئی بلکہ تعمیل کی گئی ہے اور محترمہ صباء ناصر کا سکالرشپ آفرلیٹر واپس لے لیا گیا ہے۔(الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ لیکن جناب گورنر کے حکم مورخہ

2023-06-08 کے خلاف محترمہ صباء ناصر نے جناب گورنر / چانسلر کو اپیل دائر کی ہوئی اور اس کے ساتھ گورنر کے حکم کے خلاف لاہور ہائی کورٹ لاہور میں رٹ پٹیشن نمبر 2023/ 55374 بھی دائر کر رکھی ہے۔(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اپیل اور رٹ پر فیصلہ ابھی باقی ہے۔ سکالر شپ اور ایوارڈ کا تنازعہ جناب سرمد مشتاق (پرنسپل اُمیدوار) اور محترمہ صباء (متبادل اُمیدوار) کے درمیان ہے۔ اس کیس کا جناب نہال احمد خاں کے سکالرشپ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

مزید برآں پی ایچ ڈی کی کل ادائیگی صرف محترمہ مبشرہ محمود کے حوالے سے کی گئی ہے جو کہ سینڈیکیٹ مورخہ 2021-08-23 کے مطابق ہے۔(ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جبکہ جناب نہال احمد خان کے سلسلے میں USS 90,985 کی ادائیگی کی گئی ہے جبکہ 39015.00 USS کی ادائیگی ابھی باقی ہے۔(د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ وظائف کی ادائیگی یونیورسٹی کی سنڈیکیٹ کی منظور کردہ پالیسی کے مطابق کی گئی ہے۔

(د) اس سلسلے میں یہ واضح کیا جاتا ہے کہ یونیورسٹی آف ایگریکلچر، فیصل آباد نے ترقی یافتہ ممالک کے تعلیمی اداروں سے MOU کر رکھے ہیں۔ جس کے تحت ان تعلیمی اداروں کو ان کے تعلیمی اخراجات کی

ادائیگی کی جاتی ہے۔ جن سے منتخب امیدوار اپنی پی ایچ ڈی کے لیے بات چیت کرتے ہیں جبکہ جن تعلیمی اداروں کے ساتھ MOU نہیں ہیں ان سے منتخب امیدوار منظور شدہ PC-1 کے مطابق اپنی پی ایچ ڈی کی لاگت کے لیے خود بات چیت کرتے ہیں۔

یونیورسٹی اپنے اسکالرز کو وظیفہ جیسے کہ رہنے کے اخراجات، ٹیوشن فیس، ہوائی جہاز کا کرایہ، کتابوں کے لیے الاؤنس وغیرہ کی ادائیگی کرتی ہے۔ اسکالرز کو روانگی کے وقت ابتدائی ادائیگیاں جیسے ائیر ٹکٹ، سامان الاؤنس، اور کم از کم تین ماہ کے لیے ایڈوانس وظیفہ دیا جاتا ہے۔ تاہم، ٹیوشن فیس براہ راست غیر ملکی یونیورسٹیوں کو ان کی رسیدیں موصول ہونے پر ادا کی جاتی ہے۔

06-06-2022 کو ہونے والے اپنے اجلاس میں فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کی سفارشات پر پاکستانی روپے کی غیر ملکی کرنسیوں یعنی امریکی ڈالر، پاؤنڈ سٹرلنگ، اے یو ایس ڈالر، کینیڈین ڈالر وغیرہ میں کمی کی صورتحال کو روکنے کے لیے، سنڈیکیٹ نے اپنے اجلاس میں 30-06-2022 کو غیر ملکی یونیورسٹیوں (بشمول وظیفہ، ٹیوشن فیس، رہنے کے اخراجات وغیرہ) ان کے بین الاقوامی دفاتر میں یکمشت رقم منتقل کرنے کی منظوری دی تھی۔ اس سلسلے میں سنڈیکٹ نے اتفاق کیا کہ غیر ملکی / میزبان یونیورسٹی اسکالر کو کارکردگی کی بنیاد پر فنڈز تقسیم کرے گی اور اس کے مطابق استعمال کی رپورٹ شیئر کرے گی۔ مورخہ 30-06-2022 کو سنڈیکیٹ کے 328ویں اجلاس میں منظور شدہ فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے 58ویں اجلاس منعقدہ 06-06-2022 کے اجلاس کے منٹس سے اقتباس منسلک ہے۔

دو سکالرز محترمہ مبشرہ محمود اور جناب نہال احمد خان پی ایچ ڈی کرنے کے لیے امریکہ میں اکتوبر 2022 اور جولائی 2023 میں (بالترتیب) لوا اسٹیٹ یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اور واشنگٹن اسٹیٹ یونیورسٹی میں تعلیم کے لیے روانہ ہوئے۔ سنڈیکیٹ کے مذکورہ بالا 30-06-2022 کے فیصلے کی تعمیل میں محترمہ مبشرہ محمود نے اپنے سپروائزر سے اپنی پی ایچ ڈی کی کل لاگت (US$ 125,800) پر

بات چیت کی۔ سپر وائزر نے خواہش کی کہ محترمہ مبشرہ محمود کے حق میں کل منظور شدہ فنڈز میں سے (USS 117,710.00) بھیجے جائیں تاکہ وہ اپنے ہوائی جہاز کا کرایہ کو پورا کر سکیں اور ایوارڈ لیٹر کے مطابق،(لوواسٹیٹ یونیورسٹی سے دو رسیدیں موصول ہونے پر) اس کی کل دائیگی کی گئی۔ اس کے بعد جناب نہال احمد خان کے معاملے میں بھی اسی طریقہ کار پر مل کیا گیا اور اب تک، ان کی کل منظور شدہ USS 130,000, کی فنڈنگ میں سے (واشنگٹن اسٹیٹ یونیورسٹی کے ساتھ معاہدے کے مطابق) USS 90985 کی ادائیگی کی جا چکی ہے۔ اسکالرز کی اداشدہ رسیدوں کی کاپیاں (ہ) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ہ) گورنر پنجاب کا حکم نامہ مورخہ 2024-05-10 زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کو بھیجا گیا۔ جو سیکرٹری زراعت حکومت پنجاب کو بعد میں گورنر سیکرٹریٹ کے لیٹر مورخہ 2024-08-15 کے تحت 2024-08-20 کو موصول ہوا۔ جس میں گورنر پنجاب نے محکمہ زراعت کو اپنے حکم نامہ مورخہ 2024-06-08 کے عمل درآمد ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں زرعی یونیورسٹی فیصل آباد سے جانچ پڑتال / رولز کے مطابق کارروائی اور ضرورت پڑنے پر گورنر پنجاب کو حکم صادر کرنے کے لیے سمری ارسال کرنے کا حکم دیا۔

محکمہ زراعت گورنر پنجاب کے حکم پر عمل درآمد کیا۔ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد سے رپورٹ طلب کی اور معاملے کی جانچ پڑتال کی اور گورنر پنجاب کو بذریعہ لیٹر مورخہ 2024-12-03 (ر) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) کسی بھی قواعد اور چانسلر / گورنر پنجاب کے حکم کی خلاف ورزی نہیں کی گئی بلکہ وظائف کی ادائیگی یونیورسٹی کی سنڈیکیٹ کی منظور کردہ پالیسی کے مطابق کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 فروری 2025)

واٹر مینجمنٹ ملازمین کا کنٹریکٹ ختم کرنے سے متعلق تفصیلات

*1572: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیاوزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ واٹر مینجمنٹ کے ملازمین کا19 سال بعد ملازمت کا کنٹریکٹ بذریعہ نوٹیفکیشن ختم کر دیا گیا ہے۔

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ ایک ہی محکمے میں 19 سال نوکری کرنے کے بعد بھی انہیں ریگولر کرنے کی بجائے ان کا کنٹریکٹ ہی ختم کر دیا گیا ہے۔

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ ایک ہزار ملازمین سے نوکری چھیننے کا مطلب ایک ہزار خاندان کو بے روزگار کرتا ہے۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت واٹر مینجمنٹ کے ملازمین کے کنٹریکٹ میں ایکسٹینشن دینے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی10 اگست2024 تاریخ ترسیل 26 ستمبر2024)

جواب

وزیر زراعت

(الف) محکمہ زراعت کے شعبہ اصلاح آبپاشی نے وفاقی حکومت کے تعاون سے مالی سال 05 -2004میں "قومی منصوبہ برائے اصلاح کھالہ جات" شروع کیا تھا۔ جس میں ملازمین کو ابتدائی طور پنجاب بھرتی پالیسی 2004 کے تحت عارضی بھرتی کیا گیا۔30 جنون2012 کو مذکورہ منصوبہ کی تکمیل کے بعد ان ملازمین کا کنٹریکٹ بھی ختم ہو گیا تھا۔ بعد ازاں! عالمی بنک کے تعاون سے جاری "پنجاب میں پائیدار زرعی ترقی کا انقلابی منصوبہ" میں یکم جولائی2012 سے مذکورہ بالا ملازمین میں سے محکمانہ قابلیت / معیار پر پورا اترنے والے ملازمین کو از سر نو بھرتی کیا گیا تھا اور اچھی کارکردگی کی بنیاد پر ان کے کنٹریکٹ کی مدت کو سالانہ بنیاد پر منصوبہ کے منظور شدہ دورانیہ مورخہ 31 دسمبر 2021

تک کیلئے بڑھایا گیا تھا۔ اس کے بعد ان ملازمین کو "قومی منصوبہ برائے اصلاح کھالہ جات فیزII-"میں پنجاب کابینہ کی منظوری کے بعد مالی سال 23-2022 میں دوبارہ کنٹریکٹ پر منصوبہ کے منظور شدہ دورانیہ 30جون 2024تک بھرتی کیا گیا اور منصوبہ کی تکمیل کے بعد ان ملازمین کا کنٹریکٹ بھی ختم ہو گیا ہے۔

(ب) جیسا کہ جز(الف) میں وضاحت کی گئی ہے کہ "قومی منصوبہ برائے اصلاح کھالہ جات فیزII-"کا دورانیہ 30جون 2024 کو ختم ہونے کے بعد ملازمین کا کنٹریکٹ بھی ختم ہو گیا ہے۔ مزید براں، پنجاب ریگولائزیشن آف سروس ایکٹ 2018 کے تحت ترقیاتی منصوبہ جات میں کنٹریکٹ پر کام کرنے والے ملازمین کو ریگولر نہیں کیا جاسکتا ہے۔

(ج) ایک ہزار نہیں بلکہ 750 ملازمین ہیں جن کی وضاحت مذکورہ بالا جز(الف) اور جز(ب) میں کر دی گئی ہے۔

(د) پنجاب حکومت نے پی ڈی ڈبلیو پی (PDWP) کی منظوری کے بعد "قومی منصوبہ برائے اصلاح کھالہ جات فیزII-"کی تجدید شدہ PC-I حکومت پاکستان کو جمع کروائی تھی جس میں اس منصوبہ کا دورانیہ دو سال تک بڑھانے کی تجویز دی گئی تھی۔ البتہ وفاقی حکومت نے مالی سال 25-2024 کے بجٹ میں مذکورہ منصوبہ کو شامل نہ کیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28نومبر 2024)

ٹوبہ ٹیک سنگھ تحصیل کمالیہ و پیر محل میں جعلی و غیر معیاری اشیاء وادویات کی فروخت پر کھاد زرعی ادویات ڈیلر کے خلاف کارروائی سے متعلق تفصیلات

*2053: محترمہ آشفہ ریاض: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل کمالیہ اور تحصیل پیر محل میں محکمہ زراعت کے کتنے ملازم جعلی کھاد اور ادویات کی روک تھام کے لیے فرائض سرانجام دے رہے ہیں ان کے نام عہدہ مع ان کے ڈیوٹی ایریا کی تفصیل دی جائے؟

(ب) سال 2023 اور 2024 میں ان تحصیلوں میں کتنے کھاد ڈیلر اور زرعی ادویات ڈیلر کے خلاف جعلی وغیر معیاری اشیاء وادویات کی فروخت پر کارروائی کی گئی۔

(ج) کتنے ڈیلرز کو جرمانہ کیا گیا اور کتنے ڈیلرز کے خلاف FIR کٹوائی گئی۔

(د) کتنوں کو سزا ہوئی اور کتنوں کے ٹرائل کہاں کہاں جاری ہیں۔

(تاریخ وصولی 16 اکتوبر 2024 تاریخ ترسیل 20 نومبر 2024)

جواب

وزیر زراعت

(الف) تحصیل کمالیہ اور تحصیل پیر محل میں محکمہ زراعت کے 6 افسران جعلی کھاد اور ادویات کی روک تھام کے لیے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ ان کے نام عہدہ مع ڈیوٹی ایریا درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	ڈیوٹی ایریا
1	ڈاکٹر نوشیر خان	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع)	ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ
2	چودھری محمد اکرم	ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع)	تحصیل کمالیہ
3	محمد شکیل ارشد	ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع)	تحصیل پیر محل

4	اصغر شاہد	اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (پی پی)	ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ
5	سدرہ مقیت (رخصت استحقاقیہ)	زراعت آفیسر، (پی پی) تحصیل کمالیہ	تحصیل کمالیہ
6	حفظہ افضل (تعلیمی رخصت)	زراعت آفیسر، (پی پی) تحصیل پیر محل	تحصیل پیر محل

(ب) کھاد ڈیلرز کے خلاف کارروائی کی ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تعداد کھاد ڈیلرز جن کو جرمانہ اور ایف آئی آر جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مقدمات برائے کھاد ڈیلرز جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2025)

ٹوبہ ٹیک سنگھ تحصیل کمالیہ و پیر محل میں محکمہ زراعت کے تحت کھالہ جات کو پختہ کرنے سے متعلق تفصیلات

*2055: محترمہ آشفہ ریاض: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل کمالیہ اور پیر محل میں محکمہ زراعت کے تحت کتنے کھال پختہ کئے گئے ہیں اور کتنے ابھی بھی پختہ نہ ہیں جو پختہ نہ ہیں ان کی تفصیل مع گاؤں اور نہر کی تفصیل دی جائے؟

(ب) ان کھالہ جات سے کتنے زمیندار مستفید ہو رہے ہیں اور کتنے ایکڑ زمین سیراب ہو رہی ہے۔

(ج) حکومت امسال 2024 میں ان تحصیلوں کے کون کون سے کھالہ جات پختہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور کتنی رقم ان مقاصد کے لیے رکھی گئی ہے۔

(ہ) جو کھالہ جات پختہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے حکومت کی طرف سے کون کون سی اشیاء فراہم کی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی 16 اکتوبر 2024 تاریخ ترسیل 20 نومبر 2024)

جواب

وزیر زراعت

(الف) تحصیل کمالیہ اور پیر محل میں بالترتیب کل 379 اور 310 کھالہ جات ہیں جن کو مختلف ادوار میں محکمہ زراعت کے شعبہ اصلاحِ آبپاشی کی مروجہ پالیسی کے تحت پختہ کیا گیا ہے۔

(ب) ان کھالہ جات سے مذکورہ بالا تحصیلوں میں اکتیس ہزار چار سو تینتیس (31,433) زمینداران مستفید ہو رہے ہیں اور دو لاکھ اکتیس ہزار ایک سو چار (231,104) ایکڑ زرقبہ سیر اب ہو رہا ہے۔

(ج) حکومت امسال ان تحصیلوں میں 15 غیر نہری علاقہ میں ٹیوب ویل کے کھالہ جات جبکہ نہری علاقہ میں 2 کھالہ جات کی از سر نو اصلاحِ و پختگی کا ارادہ رکھتی ہے۔ جس کے لیے ایک کروڑ پچپن لاکھ (155,000,00) روپے کے فنڈز مختص کیے گئے ہیں۔

(د) محکمہ زراعت اصلاح آبپاشی کے تحت پختہ کیے جانے والے کھالہ جات کیلئے ہر قسم کا تعمیری سامان بشمول سیگمنٹ، ریت، نکہ جات، اینٹیں اور سیمنٹ فراہم کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2025)

ملتان محکمہ زراعت کے دفاتر کی تعداد و بجٹ، منڈیوں اور فارمز سے متعلق تفصیلات

*2068: جناب محمد ندیم قریشی: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ملتان میں محکمہ زراعت کے کتنے دفاتر کہاں کہاں قائم ہیں ان کے انچارج و ملازمین کے نام، عہدہ گریڈ کی تفصیل دی جائے؟

(ب) محکمہ زراعت کے ضلع ھذا میں مالی سال 25-2024 کے بجٹ کی تفصیل مد وائز بتائیں۔

(ج) محکمہ زراعت کے تحت کون کون سے ادارے منڈیاں اور فارم وغیرہ ہیں یہ کہاں واقع ہیں۔

(د)سبزی منڈی وفروٹ منڈی اور غلہ منڈی کتنی کہاں ہیں۔

(ہ)ان کی آمدن کے ذرائع کون کون سے ہیں۔

(و)فروٹ فارم ودیگر کون سے سنٹر کہاں کتنے رقبہ پر مشتمل ہیں کتنے ریسرچ سنٹرز کہاں کتنے رقبہ پر ہیں۔

(تاریخ وصولی16اکتوبر2024 تاریخ ترسیل20نومبر2024)

جواب

وزیر زراعت

(الف)ضلع ملتان میں محکمہ زراعت کے 32 دفاتر درج ذیل ہیں۔ان دفاتر کے انچارج وملازمین کی تفصیل (الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

1. ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع)، پرانا شجاع آباد روڈ، ملتان

2. اسسٹنٹ ڈائریکٹر (توسیع)، تحصیل ملتان

3. اسسٹنٹ ڈائریکٹر (توسیع)، تحصیل شجاع آباد

4. اسسٹنٹ ڈائریکٹر (توسیع)، جلالپور پیروالا

5. اسسٹنٹ ڈائریکٹر گورنمنٹ ایگریکلچر اسٹیشن، ایگریکلچر کمپلیکس، اولڈ شجاع آباد روڈ، ملتان

6. ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل (زرعی انجینئرنگ)، ملتان ریجن، ملتان

7. ڈائیریکٹر (زرعی انجینئرنگ)، ملتان ڈویژن، ملتان

8. اسسٹنٹ ڈائریکٹر (زرعی انجینئرنگ / ورکشاپ)، ملتان

.9اسسٹنٹ ڈائریکٹر (زرعی انجینئرنگ / فیلڈ آپریشن)، ملتان

.10 ڈائریکٹر (میکینیکل ایویلیوایشن)، ملتان

.11ڈپٹی ڈائریکٹر (زرعی انجینئرنگ / ول ڈرلنگ)، ملتان

.12ایڈیشنل ڈائیریکٹر جنرل، ملتان

.13ڈائریکٹر زرعی انجینئرنگ (فیبریکیشن اینڈ ورکشاپ)، ملتان

.14 ڈائریکٹر زرعی انجینئرنگ (ڈیزائن اینڈ ڈیویلپمنٹ)، ملتان

.15ڈائیریکٹر زرعی انجینئرنگ (ٹیسٹ اینڈ ٹرائل)، ملتان

.16 تحقیقاتی ادارہ برائے کپاس، ملتان

.17 مینگو ریسرچ انسٹیٹیوٹ، ملتان

.18 مینگو ریسرچ اسٹیشن، شجاع آباد

.19 انٹوملوجیکل ریسرچ سب اسٹیشن، ملتان

.20پیسٹی سائیڈ کوالٹی کنٹرول لیبارٹری، ملتان

.21 سوائل اینڈ واٹر ٹیسٹینگ لیبارٹری، ملتان

.22ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت آن فارم واٹر مینجمنٹ، گورنمنٹ ایگری کلچرل کمپلیکس، پرانا شجاع آباد روڈ، ملتان

.23اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت آن فارم واٹر مینجمنٹ، گورنمنٹ ایگری کلچرل کمپلیکس، پرانا شجاع آباد روڈ، ملتان

.24اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت آن فارم واٹر مینجمنٹ، وزیر کالونی، کھوکھراں اڈا، شجاع آباد

.25اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت آن فارم واٹر مینجمنٹ، دربار چوک نزد قبرستان، فرنیچر مارکیٹ، جلالپور پیروالا

.26اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (پی پی)، پیسٹ وارننگ، ضلع ملتان

.27ایگریکلچرل آفیسر (پی پی)، پیسٹ وارننگ، تحصیل ملتان

.28ایگریکلچرل آفیسر (پی پی)، پیسٹ وارننگ، جلالپور پیروالا

.29ایگریکلچرل آفیسر (پی پی)، پیسٹ وارننگ، تحصیل شجاع آباد

.30دفتر میڈیالائزان یونٹ ایگریکلچرل فارم، اولڈ شجاع آباد روڈ، ملتان

.31ڈائریکٹر آف ایگریکلچر (کراپ رپورٹنگ سروس)، ملتان

.32دفتر ہارٹیکلچرل ریسرچ سب اسٹیشن فار فلوریکلچر اینڈ لینڈ اسکیپنگ، پرانا شجاع آباد روڈ، ملتان

(ب) محکمہ زراعت کے ضلع ھذا میں مالی سال 25-2024 کے بجٹ کی مد وائز تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال	ترقیاتی بجٹ	غیر ترقیاتی بجٹ	ٹوٹل
2024-25	366305263	404462559	770767822

(ج).iایگری کلچر مکینائزیشن ریسرچ انسٹیٹیوٹ (AMRI) کے ماتحت ایمری فارم ہے جو کہ 21 نمبر چونگی سوئی گیس روڈ پر واقع ہے۔

.iiگورنمنٹ ایگریکلچر اسٹیشن، اولڈ شجاع آباد روڈ، ملتان

(د) یہ محکمہ زراعت سے متعلقہ نہ ہے۔ چونکہ اس سوال سے متعلقہ شعبہ جات (اکنامکس اینڈ مارکیٹنگ اور پامرا) محکمہ پرائس کنٹرول کموڈیٹیز اینڈ مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کو منتقل کر دیے گئے ہیں۔

(ہ)ان فارموں پر مختلف قسم کی فصلیں اورباغ لگائے جاتے ہیں جن میں چارہ جوار، چارہ مکئی، چارہ برسیم، گندم، رایا، سورج مکھی اور تل شامل ہیں۔ان فصلوں کو فروخت کرکے آمدشدہ رقم کو سرکاری خزانے میں جمع کروادیا جاتا ہے۔

(و)ریسرچ سنٹرز کے نام اور رقبہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ادارہ	کل رقبہ (ایکڑ)
1	کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ، ملتان	24
2	مینگو ریسرچ انسٹیٹیوٹ، ملتان	23
3	مینگو ریسرچ اسٹیشن، شجاع آباد	48
4	انٹومالوجیکل ریسرچ سب سٹیشن، ملتان	2.5
5	پیسٹی سائیڈ کوالٹی کنٹرول لیبارٹری، ملتان	0.5
6	سوائل اینڈ واٹر ٹیسٹنگ لیبارٹری، ملتان	0.65
7	ایگری کلچر مکینائزیشن ریسرچ انسٹیٹیوٹ (AMRI) کے ماتحت ایمری فارم 21 نمبر چونگی سوئی گیس، ملتان	8
8	گورنمنٹ ایگریکلچر اسٹیشن / ریسرچ فارم پرانا شجاع آباد روڈ، ملتان	7.5

(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2025)

ملتان نواز شریف زرعی یونیورسٹی میں ٹیچنگ سٹاف کی تعیناتی سے متعلق تفصیلات

*2130: جناب محمد ندیم قریشی: کیا وزیر ازراہ زراعت نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)نواز شریف زرعی یونیورسٹی ملتان میں کتنا ٹیچنگ سٹاف تعینات ہے ان کے نام، ولدیت تعلیم اور شعبہ جات کی تفصیل دی جائے؟

(ب) کتنے فیکلٹی ممبران کی کمی ہے تفصیل عہدہ، گریڈ وائز فراہم کی جائے اور کب تک یہ کمی پوری کرلی جائے گی۔

(ج) کتنے افراد کو کس کس عہدہ پر سال 2021 سے آج تک بطور ٹیچنگ سٹاف بھرتی کیا گیا ہے ان کے نام، گریڈ تعلیم مع ڈومی سائل کی تفصیل دی جائے۔

(د) کتنے افراد بھرتی کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔

(ہ) بھرتی کا اختیار کس کے پاس ہے اور کیا سنڈیکیٹ سے اس کی منظور لے لی ہے۔

(و) سنڈیکیٹ کے ممبران کے نام، عہدہ سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 24 اکتوبر 2024 تاریخ ترسیل 22 نومبر 2024)

جواب

وزیر زراعت

(الف) نواز شریف زرعی یونیورسٹی ملتان میں 152 ٹیچنگ سٹاف تعینات ہے۔ ان کے نام، ولدیت ، تعلیم اور شعبہ جات کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یونیورسٹی میں فیکلٹی کی تعنیاتی HEC فنڈنگ پالیسی کے مطابق فیکلٹی سٹوڈنٹس کے تناسب کو مد نظر رکھ کر کی جاتی ہے۔ اس وقت یونیورسٹی ھذا میں سٹوڈنٹس اور فیکلٹی تناسب 1.34 ہے۔ یعنی کہ ایک فیکلٹی ممبر 34 سٹوڈنٹس کو پڑھا رہا ہے۔ 24 مزید فیکلٹی ممبر زرکھنے سے HEC کی پالیسی کے مطابق کمی پوری ہو جائے گی اور یہ کمی اس سال 2025ء میں پوری کر لی جائے گی۔

(ج) سال 2021 سے آج تک 97 افراد کو بطور ٹیچنگ سٹاف بھرتی کیا گیا ہے۔ ان کے نام، گریڈ، تعلیم مع ڈومی سائل کی تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) 55 فیکلٹی ممبران کی بھرتی کے لیے اقدامات اُٹھائے جا رہے ہیں۔ 24 فیکلٹی ممبران اور 18 نان فیکلٹی ممبران کی بھرتی کے لیے اشتہار دیا جاچکا ہے۔ کاپی (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) بھرتی کا اختیار سینڈیکیٹ کے پاس ہے۔ سینڈیکیٹ سے منظوری لے لی گئی ہے۔

(و) سینڈیکیٹ کے ممبران کے نام، عہدہ ہمراہ (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2025)

جہلم محکمہ زراعت میں مستقل وعارضی ملازمین کی تعداد اورزرعی مشینری سے متعلق تفصیلات

*2198: سید رفعت محمود: کیاوزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 24 ضلع جہلم میں محکمہ زراعت کے زرعی انجینئرنگ دفتر کہاں واقع ہے اس دفتر کا مکمل پتہ فراہم کیا جائے۔

(ب) اس دفتر میں کل کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں مستقل اور عارضی ملازمین کی تفصیلات بھی فراہم کریں۔

(ج) اس دفتر میں کتنی زرعی مشینری دستیاب ہے اور کتنی مشینیں ناکارہ حالت میں ہیں مشینوں کی اقسام اور ان کی موجودہ حالت کی تفصیلات فراہم کریں۔

(د) اس سال پی پی 24 ضلع جہلم کے محکمہ زراعت کے دفتر زرعی انجینئرنگ کے لیے کتنا بجٹ منظور ہوا ہے اس بجٹ کی تقسیم اور استعمال کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 29 اکتوبر 2024 تاریخ ترسیل 4 دسمبر 2024)

جواب

وزیر زراعت

(الف) 1. ضلع جہلم میں محکمہ زراعت شعبہ (فیلڈ ونگ) کے تحت درج زیل تین (3) دفاتر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

ڈپٹی ڈائریکٹر زرعی انجینئرنگ، بمقام برعکس سگریٹ فیکٹری جی ٹی روڈ، ڈاکخانہ کالا گجراں ضلع جہلم۔

2. اسسٹنٹ ڈائریکٹر زرعی انجینئرنگ بمقام برعکس سگریٹ فیکٹری جی ٹی روڈ، ڈاکخانہ کالا گجراں ضلع جہلم۔

3. اسسٹنٹ ڈائریکٹر تحفظِ اراضیات (زرعی انجینئرنگ) بمقام سی ایم ایچ روڈ بگا جہلم۔

(ب) محکمہ زراعت شعبہ زرعی انجینئرنگ کے ذیلی دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر زرعی انجینئرنگ میں کل 28 مستقل اسامیاں ہیں جن پر 11 مستقل ملازمین کام کر رہے ہیں اور کوئی بھی عارضی ملازم نہ ہے، ذیلی دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر زرعی انجینئرنگ جہلم میں کل 74 مستقل آسامیاں ہیں جن پر 23 ملازمین مستقل بنیاد پر کام کر رہے ہیں اور کوئی بھی

ملازم عارضی بنیاد پر نہیں ہے اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر تحفظِ اراضیات (زرعی انجینئرنگ) جہلم میں کل 67 مستقل آسامیاں ہیں جن پر 18 ملازمین مستقل بنیاد پر کام کر رہے ہیں اور کوئی بھی ملازم عارضی بنیاد پر نہیں ہے۔ ان دفاتر میں کام کرنے والے ملازمین کا نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیلات (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ زراعت شعبہ زرعی انجینئرنگ کے ذیلی دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر زرعی انجینئرنگ میں 02 عدد رگ مشینیں، 02 عدد رز سٹیویٹی میٹر اور 01 عدد ایئر کمپریسر قابل استعمال حالت میں کام کر رہے ہیں، دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر زرعی انجینئرنگ جہلم میں 10 عدد کماٹسو بلڈوزر D50A-17 قابل استعمال حالت میں کام کر رہے ہیں اور دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر تحفظِ اراضیات (زرعی انجینئرنگ) جہلم کے دفتر میں 09 عدد کماٹسو بلڈوزر D50A-17 قابل استعمال حالت میں کام کر رہے ہیں۔

(د) ضلع جہلم میں محکمہ زراعت (فیلڈ ونگ) کے ذیلی دفاتر کا بجٹ کسانوں کی بنجر زمینوں کو ہموار کرنے اور زرعی ٹیوب ویلوں کو لگانے میں استعمال ہوا۔ جس کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر (زرعی انجینئرنگ)، جہلم

بجٹ کی تفصیل	مختص کردہ بجٹ 25-2024	خرچ کردہ بجٹ نومبر 2024	بقایا
سیلری بجٹ	3899700	3254487	645213
نان سیلری بجٹ	4495000	4460430	34570
ٹوٹل	8394700	7714917	679783

دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر (زرعی انجینئرنگ) جہلم

بجٹ کی تفصیل	مختص کردہ بجٹ 25-2024	خرچ کردہ بجٹ نومبر 2024	بقایا
سیلری بجٹ	8550000	7356641	1193359
نان سیلری بجٹ	2206000	1317329	888671
ٹوٹل	10756000	8673970	2082030

دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر تحفظ اراضیات (زرعی انجینئرنگ) جہلم

بجٹ کی تفصیل	مختص کردہ بجٹ 25-2024	خرچ کردہ بجٹ نومبر 2024	بقایا
سیلری بجٹ	7838700	5486756	2351944
نان سیلری بجٹ	2178103	1017123	1160980
ٹوٹل	10,016,803	6,503,879	3,512,924

(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2025)

لاہور
مورخہ 12 فروری 2025

چودھری عامر حبیب
سیکرٹری جنرل

بروز بدھ 12 فروری 2025 کو محکمہ زراعت کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	چوہدری جاوید احمد	287
2	محترمہ آشفہ ریاض	2055-2053-356-299
3	جناب امجد علی جاوید	237-236
4	راؤ کاشف رحیم خاں	1444-314
5	جناب محمد عون جہانگیر	484
6	سردار محمد اویس دریشک	1246-621
7	جناب جنید افضل ساہی	845-844
8	جناب ممتاز علی	1060
9	محترمہ حناء پرویز بٹ	1572
10	جناب محمد ندیم قریشی	2130-2068
11	سید رفعت محمود	2198